تذکرۂ سیرت — قسط اول — مولانا عبد الحق چوہان

بارگاہِ نبوی ﷺ کے کاتب

ماہنامہ ختم نبوت بابت ماہ رجب ۱۴۱۷ھ مطابق دسمبر ۱۹۹۶ء اس وقت ہمارے پیش نظر ہے۔ اس شمارہ میں جناب محمد حنیف ساجد کا ایک مضمون بہ عنوان "امام تدبر و سیاست، فاتح عرب و عجم، کاتب وحی سیدنا معاویہ ابن ابی سفیان رضی اللہ عنہم شریک اشاعت ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے متعلق ان کی یہ تحریری محنت و کاوش مستحق صد تحسین ہے۔ ایک وقت تھا کہ حضرت معاویہ کا نام لینا ہی قابل تعزیر جرم تھا۔ اللہ تعالیٰ، جانشین امیر شریعت سید مولانا ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ الباری کے درجات بلند فرمائیں کہ انہوں نے اس دور تحریف و سبائیت کی اس مسموم فضا میں سیدنا ابو عبد الرحمٰن معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہم کی سیرت طیبہ کو تسلسل اور سعی پیہم کے ساتھ اس انداز میں بیان کرنا شروع کیا کہ سبائی اثرات کے یہ بادل فضا میں تحلیل ہوگئے۔ الحمد اللہ اب صورت حال یہ ہے کہ ماہ رجب میں جو کہ سیدنا معاویہ کی وفات کا مہینہ ہے۔ آپ کی یاد میں مجالس کا انعقاد ہوتا ہے اور رسائل و جرائد میں بھی آپ کے متعلق مضامین کی اشاعت ہوتی ہے۔ ساجد صاحب کا یہ مضمون بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ ساجد صاحب نے سیدنا معاویہ کی کتابت وحی کے ضمن میں نبی کریم ﷺ کے کاتبین کی تعداد ۱۳ تیرہ بتائی ہے۔ حالانکہ آپ ﷺ کے کاتبین کا شمار اس تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ کتب سیر و رجال کے صفحات کے تتبع و تفحص سے معلوم ہوتا ہے کہ مختلف اوقات میں یہ خدمت جلیلہ سرانجام دینے والوں کے اسماء گرامی جو احاطۂ تحریر میں لائے گئے ہیں ان کی تعداد تیس سے بھی متجاوز ہے۔ حروف تہجی کے اعتبار سے آپ ﷺ کے کاتبین کی فہرست مختصراً اس طرح ہے۔

۱۔ ابان بن سعید بن العاص بن امیہ الاموی رضی اللہ عنہ: آپ صلح حدیبیہ اور غزوۂ خیبر کے درمیانی زمانہ میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ جب صلح حدیبیہ کے موقعہ پر نبی کریم ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اپنی طرف سے قریش کی جانب سفیر بنا کر بھیجا تو ابان بن سعید نے حضرت عثمان کو پناہ دی اور اپنے گھوڑے پر ان کو سوار کر کے ان کو کہا "اقبل و ادبر ولا تخفف احد" یعنی آپ جہاں آنا جانا چاہیں جاسکتے ہیں۔ اور کسی سے خوف زدہ نہ ہوں جب ۹ھ میں نبی کریم ﷺ نے حضرت علاء بن الحضرمی کو امارت بحرین سے معزول کیا تو ان کی جگہ ابان بن سعید کو امارت بحرین پر مامور کیا۔ آپ ﷺ کی وفات تک یہ اسی عہدہ پر سرفراز رہے۔ آپ کو صاحب المصباح المضی عمرو بن شیبہ ابن عبد البر اور ابن سید الناس نے نبی کریم ﷺ کے کاتبین میں شمار کیا ہے۔ "رضی اللہ تعالیٰ عنہ"۔

۲۔ سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ: آپ کا اسم گرامی خالد بن زید ہے۔ لیکن آپ کی شہرت